قرآن کی اثر پذیری

مولانا زاہد الراشدی

رمضان المبارک قرآن کریم کا مہینہ ہے. اس مہینہ میں قرآن پاک لوح محفوظ سے نازل ہوا اور اسی میں قرآن کریم کی سب سے زیادہ تلاوت ہوتی ہے خود جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول یہ تھا کہ رمضان المبارک میں باقی سال کی بہ نسبت قرآن کریم کی تلاوت زیادہ کیا کرتے تھے

حضرت جبرائیل صلی اللہ علیہ وسلم رمضان مبارک میں اہتمام کے ساتھ تشریف لاتے اور اس سال تک نازل ہونے والے قرآن کریم کا جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دور کرتے تھے آخری سال حضرت جبرائیل علیہ نے دو دفعہ ورد کیا جس کے بارے میں محدثین کا کہنا ہے کہ یہ جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ارشاد تھا کہ اگلے سال موقع نہیں ملے گا۔

یہ قرآن کریم کے اعجاز کا ایک پہلو ہے کہ یہ دنیا میں لاکھوں سینوں میں ہر دور میں محفوظ رہتا ہے اور روزمرہ تلاوت کے علاوہ رمضان المبارک کے دوران لاکھوں مساجد میں اہتمام کے ساتھ پڑھا اور سنایا جاتا ہے کچھ عرصہ قبل اس قسم کی باتیں عام طور پر سننے میں آئی تھیں کہ اس طرح الفاظ کو رٹنے اور بلا سمجھے دہراتے چلے جانے کا کیا فائدہ تھا؟ لیکن جو جو اس قسم کے اعتراضات وشبہات زیادہ ہوئے اس سے کہیں زیادہ قرآن کریم کے حفاظ کی تعداد بڑھتی چلی گئی حتیٰ کہ ایسی بستیوں میں جہاں سے ربع صدی قبل تراویح میں قرآن پاک سنانے کے لئے پوری بستی کو ایک حافظ میسر نہیں آتا تھا وہاں اب ایک ایک مسجد میں کئی کئی حافظ قرآن موجود ہیں اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ آج کے دور میں یہ بھی قرآن کریم کے اعجاز کا اظہار ہے مگر اس مناسبت سے قرآن کریم کے اعجاز کے ایک اور پہلو کا مختصر تذکرہ کرنا چاہتا ہوں جو گزشتہ روز نومسلم خواتین کی آپ بیتیاں نامی ایک کتاب کے مطالعہ کے دوران نظر سے گزرا۔ یہ کتاب محترمہ نگہت عائشہ نے ترتیب دی ہے اور اس میں مختلف ممالک کی ستر نومسلم خواتین کی آپ بیتیاں شامل کی گئی ہیں۔

پونے چار سو سے زائد صفحات پر مشتمل یہ خوبصورت کتاب ندوۃ المعارف ۱۳ کبیر سٹریٹ اردو بازار لاہور نے شائع کی ہے اور اس میں جسٹس مولانا محمد تقی عثمانی کے ایک سفرنامے کو بطور دیباچہ شامل کیا گیا ہے جس میں انہوں نے لندن کے معروف روزنامہ ''ٹائمز'' کی 9 نومبر 1993ء کی ایک رپورٹ کی بنیاد پر ماضی قریب سے مسلمان ہونے والی بعض نومسلم خواتین کے تاثرات بیان کیے ہیں۔ ان میں ایک اسکاٹ لینڈ کی ایک خاتون کا تذکرہ بھی ہے جو 1972ء میں مسلمان ہوئیں اور انہوں نے اپنا اسلامی نام ''نوریہ'' رکھا۔

اس خاتون کے قبول اسلام کی وجہ ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق یہ تھی کہ انہیں ردی میں (نعوذ باللہ) قرآن کریم کے کچھ اوراق ملے جن کے مطالعہ سے انہیں قرآن کریم کے باقاعدہ مطالعہ کا شوق ہوا اور جب انہوں نے قرآن کریم کا مطالعہ کیا تو اسلام قبول کرنے کے سوا ان کے پاس کوئی چارہ کار نہ رہا۔ یہ قرآن کریم کا اعجاز ہے کہ اس کا مطالعہ آج بھی بھٹکے ہوئے انسانوں کی ہدایت کا سبب بنتا ہے۔ بشرطیکہ وہ مطالعہ ہماری طرح رسمی اور رواتی نہ ہو۔

یہ پڑھ کر مجھے نو سال پرانا ایک اور واقعہ یاد آ گیا جب امریکہ سے ایک نومسلم خاتون گوجرانولہ آئیں اور مدرسہ نصرۃ العلوم کے مہتمم مولانا صوفی عبدالحمید سواتی سے ملاقات کے علاوہ ہمارے گھر بھی تشریف لائیں۔ اس خاتون کے قبول اسلام کی وجہ بھی قرآن کریم کا مطالعہ بنا اور یہ واقعہ انہوں نے خود ہمیں سنایا۔ اس خاتون کا پہلا نام ''ماریہ کے پرم ینسن'' تھا اور کے پرینسن کہلاتی تھی۔ اسلام قبول کرنے کے بعد انہوں نے اپنا نام کامخفف ایم کے ینسن قائم رہا۔ ان کا کہنا تھا کہ فلسفہ میں ایم اے کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد انہیں ذہنی طور پر ایک خلا محسوس ہوتا تھا اور کہیں سکون نہیں مل رہا تھا۔ اسی سکون کی تلاش میں وہ مختلف ملکوں میں گھومتی رہیں اور یونیورسٹیوں میں کورسز کرتی رہیں۔ اسی دوران اسپین کی کسی یونیورسٹی میں وہ اپنی ہاسٹل میں تھیں کہ ایک روز ریڈیو کی سوئی گھماتے ہوئے ایک جگہ سے عجیب پرکشش آواز سنائی دی آواز میں کشش تھی لیکن زبان سمجھ میں نہیں آرہی تھی۔ ایک دو دفع سننے کے بعد مختلف حضرات سے پوچھ گچھ کی تو پتا

چلا کہ مراکش ریڈیو ہے اور اس وقت مسلمانوں کی مذہبی کتاب قرآن کریم کی تلاوت ہوتی ہے اس کے بعد قرآن پاک کا سننا معمول بن گیا قرآن کریم کا انگلش ترجمہ منگوا کر پڑھا مگر لطف نہ آیا تو عربی زبان کا کورس کیا۔ زبان سے مانوس ہو کر براہ راست قرآن کریم کا مطالعہ کیا اور اسلام قبول کر لیا۔ ڈاکٹر ایم اے کے پرینسن نے اس کے بعد مختلف اسلامی تحریکات اور شخصیات کا مطالعہ کیا اور سب سے زیادہ حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ سے متاثر ہوئیں۔ حتیٰ کہ ''مغرب میں شاہ ولی اللہ رحمتہ اللہ علیہ کا تعارف'' کے موضوع پر برکلے یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری لی۔ اس وقت وہ کیلی فورنیا کی سن ڈیگو یونیورسٹی میں فلسفہ کی استاد ہیں اور انہوں نے اسی یونیورسٹی میں امام ولی اللہ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ کے فلسفہ وتعلیمات پر ریسرچ کے لئے شاہ ولی اللہ رحمتہ اللہ علیہ چیئر قائم کر رکھی ہے۔ انہوں نے شاہ ولی اللہ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ کی معترکہ الآراء تصنیف حجتہ اللہ البالغہ کا انگلش ترجمہ بھی کیا ہے اور مختلف جرائد میں شاہ صاحب کے بارے میں مضامین لکھتی رہتی ہیں۔ ڈاکٹر ایم اے پرینسن نے وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ سے تعلق رکھنے والے ایک پاکستانی پروفیسر محمد علوی سے شادی کی ہے وہ اپنے شوہر کے ہمراہ پاکستان آئیں تو گوجرانوالہ بھی تشریف لائیں۔

انہیں اپنے پی ایچ ڈی کے مقالہ کی تیاری کے دوران مولانا صوفی عبدالحمید سواتی کی بعض تصنیفات سے استفادہ کا موقع ملا تھا وہ اسی نسبت سے ان سے ملاقات وگفتگو کے لئے آئی تھیں اور اس ملاقات میں مجھے بھی شریک ہونے کا موقع ملا۔ ان سے حضرت صوفی صاحب نے یہ سوال کیا تھا کہ آج کے دور میں ہم مسلمانوں میں تو کوئی ایسی کشش کی بات نہیں جسے دیکھ کر کوئی غیر مسلم مسلمان ہوا اور آپ پڑھی لکھی خاتون ہیں آپ کیسے مسلمان ہوگئی ہیں؟ اس کے جواب میں محترمہ نے کہا کہ وہ کسی مسلمان سے متاثر ہو کر نہیں بلکہ قرآن کریم کے مطالعہ سے مسلمان ہوئی ہیں اور پھر انہوں نے یہ سارا واقعہ سنایا جس کا تذکرہ سطور بالا میں ہو چکا ہے۔ اسی لئے قرآن مجید کا یہ اعجاز ہے آج بھی قائم ہے کہ وہ ہر ایک کو ہدایت کا راستہ دکھاتا ہے بشرطیکہ کوئی اسی نیت سے پڑھے۔ اگر اسکاٹ لینڈ کی نوریہ کے لئے ردی کی ٹوکری میں پڑے قرآن کریم کے چند اوراق ہدایت کا باعث بن سکتے ہیں اور

امریکہ کی ماریہ کومرا کو ریڈیو سے نشر ہونے والی قرآن کریم کی آواز ہدایات کی منزل تک پہنچا سکتی ہیں تو ہماری مسجدوں گھروں اور محفلوں شب و روز اہتمام کے ساتھ پڑھا اور سنا جانے والا قرآن کریم ہمیں گمراہی، اخلاقی باختگی کرپشن اور بے راہ روی کی دلدل سے کیوں نہیں نکال سکتا؟ بات صرف لائن سیدھی کرنے کی ہیں کنکشن درست ہو اور بلب فیوز نہ ہو چکا ہو تو ''پاور ہاؤس کو روشنی منتقل کرنے میں بجلی سے کام لینے کی آخر ضرورت ہی کیا ہے؟

اسوہ حسنہ اور مروجہ میلاد محفلیں

خراج عقیدت ادا کرنے والوں خراج عقیدت سے کیا کام ہوگا
یہی ہے زبانی محبت کا عالم تو دین ہدیٰ اور بدنام ہوگا
اگر سن سکو تو روح محمد ﷺ خراج اطاعت کی طالب ہے تم سے
یہی ہے جو قول و عمل کی دورنگی بہت درد انگیز انجام ہوگا
فقط خوش بیانی کے جوہر دکھا کر کوئی قوم دنیا میں ابھری نہیں ہے
عمل چھوڑ کر صرف باتیں بنا کر کوئی قوم دنیا میں ابھری نہیں ہے
اٹھو مومنو! آج سے عہد کرلو، حبیب خدا ﷺ کی اطاعت کرو گے
عقیدت کے پہلو بہ پہلو عمل سے حقیقت میں تعمیل سنت کرو گے